

Page 1. LESSON 223 سورة الصفّات CHAPTER 23.

آیت 83 - 84: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی خوبیاں بیان ہو رہی ہیں
 انہوں نے اپنے رب کی طرف رجوع کیا قلب سلیم کے ساتھ۔ جو ہم پہلے
 پہچان چکے ہیں۔ دوبارہ fresh کر لیں کہ قلب سلیم کو تسادل ہوتا ہے؟

جواب: بیماریوں سے پاک دل / وہ دل جو اللہ کی محبت کے سوا اور تعلق سے بے نیاز ہو جائے
 یعنی اللہ کی طرف رخ کرنے والا دل۔ بعض سے پاک دل۔ اخلاقی خرابیوں سے پاک۔
 نامرمانی سرکش سے پاک۔ ہم بھی اپنے دل کو لیے قلب سلیم بنا سکتے ہیں؟
 - جب اچھے اور برے کی پہچان آ جائے تو یہ تمام خوبیاں پیدا کرتی ہیں۔
 یہ قسم کے شرک، شک و شبہات سے دور رکھنا ہے، یہ قسم کے برے میلانات
 اور بری خواہشات سے پاک کرنا ہے۔ بعض، حسد اور بد خواہی کو نکلانا ہے۔

آیت 85 onwards: حضرت ابراہیم علیہ السلام کا کردار ظہور آتا ہے کس طرح انہوں
 نے اپنی قوم سے شرک کے بارے میں سوالات کیے۔ کیا سبق لیا گیا ہے؟

جواب: شرک کے ماحول میں رہ کر بھی اس پر سمجھوتہ نہیں کیا۔ باپ دادا کی انہی
 تقلید میں تھی۔ خاموشی میں رہے۔ برے عقائد کے سامنے ڈٹ گئے
 یہ بھی ایسا محاسبہ کرنا ہے کہ کیا میں اچھا کی کو اچھا اور برائی کو برا سمجھی ہوں
 compromise کو نہیں کرتی۔

آیت 96 - onwards: آگ سے سلامت نکل آئے کے بعد حضرت ابراہیم نے ملک چھوڑنے
 کا فیصلہ لیا اور کس بھروسے پر انہوں نے ایسا کیا؟

جواب: اللہ پر توکل! دعا مانگی اس یقین کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ رہنمائی فرمائے گا
 اور حضرت کے وقت اور کس چیز کی دعا کی؟ نیک اور مانع اولاد کی
 اور اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم کو انہی قربانیوں کے بولے کیا عطا فرمایا؟

جواب: حضرت اسماعیلؑ عطا ہوئے۔
 آٹے آیتوں سے کیا پتہ چل رہا ہے کہ حضرت ابراہیم ایک اور آزمائشی سے گزارے کہ
 بیٹے کو ذاب میں ذبح کر رہے ہیں۔ اور جب بیٹے سے مشورہ لیا تو انہوں نے بھی سر جھکا دیا
 کہ جو حکم ہوا ہے وہ پورا کیجیے۔ کیا سلجھایم نے اس واقعہ سے؟

جواب: اللہ کی اطاعت اپنے کلم کے آگے سر تسلیم کرنا۔ اور اسی بات کا پیغام ہے
 کہ جب بنوہ کئے کیلئے تیار ہوتے تو اللہ اسکو بچا لیتا ہے اور اگر اپنے آپ کو
 بچا بچا کر رکھیں تو پھر اللہ آزمائشی میں ڈال دیتا ہے۔

آیت 118: اس آیت میں دیکھیں مراطہ مستقیم اور صوابیت کب ملتی ہے؟